

## رُوحِ الْقُدُسِ آپ کو معمور کرتا ہے

ہم سیکھ چکے ہیں کہ رُوحِ الْقُدُسِ ایک نعمت ہے۔ جب ہم یہ نعمت حاصل کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں تو اے ڈبلیو ٹوڈر۔ اپنی کتاب (Key to the Deeper Life) میں ہمیں جواب دیتا ہے سب سے پہلے وہ کہتا ہے ”ہمیں یقین ہونا چاہیے کہ معموری کا تجربہ حقیقت میں ممکن ہے“، ہمیں یہ مان جانا چاہیے کہ یہ کوئی عجیب یا غیر معمولی نہیں ہے۔ ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ یہ خُدا کا خاص کام ہے یہ ہمیں بچانے کی خاطر مسیح کے کام کی وجہ سے نعمت ہے۔ اگر ہم پڑھیں اور مطالعہ کریں تو بائبل رُوحِ الْقُدُسِ کی معموری کے متعلق بتاتی ہے تو ہمارا یقین اور مضبوط ہو جاتا ہے۔

دوسری بات ٹوڈر کہتا ہے کہ ہمارے اندر رُوحِ الْقُدُسِ کی معموری کی خواہش ہونی چاہیے۔ وہ پوچھتا ہے کہ کیا آپ حقیقت میں خواہش مند ہیں کہ خُدا کا رُوحِ آپ کی زندگی کا خُداوند بن جائے؟ کیا آپ غرور، غرور، غرضی اور شیخی چھوڑنے کے لئے راضی ہیں؟ کیا آپ تحریری کلام کی تابعداری کے لئے تیار ہیں؟ کیا آپ نظم و ضبط اور بھروسہ رکھنے کے لئے تیار ہیں۔

اگر آپ کا جواب زوردار ”ہاں“ میں نہیں ہے تو اپنے محرکات کا جائزہ لیجئے۔  
 شاید آپ صرف فتح مند قوت کو متحرک کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کر سکتے ہیں تو آپ رُوح  
 القدس کی معموری کے لئے تیار ہیں۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....  
 دوسرے معمور ہو رہے ہیں  
 رُوح القدس کو خوش آمدید کہنا  
 یقین رکھنا اور وصول کرنا  
 اپنے آپ کو رُوح القدس کے حوالے کریں  
 یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

- ☆ یہ ماننے میں کہ رُوح القدس آج آپ کے لئے ہے۔
- ☆ رُوح القدس کے حصول کی راہ میں زکاؤتوں پر غالب آتے ہیں۔
- ☆ یہ جاننے میں کہ آپ کیسے رُوح القدس وصول کر سکتے ہیں۔
- ☆ چار طریقوں کی وضاحت کرنے میں جن سے آپ اپنے آپ کو رُوح القدس کے حوالے کر سکتے ہیں۔

## دوسرے معمور ہو رہے ہیں

مقصد نمبر 1: بائبل کی آیات بیان کریں جو بتاتی ہیں کہ کون کون رُوح القدس سے معمور ہو سکتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ خُدا ”ہر فرد بشر پر اپنا رُوح نازل کر رہا ہے“ حتیٰ کہ پختلک کے دن سے بھی زیادہ۔ یوآیل نبی کی پیشین گوئی اب دُنیا کے طُول و عرض میں پوری ہو رہی ہے۔

اعمال ۲: ۱۷-۱۸ ”خُدا فرماتا ہے کہ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بڑھے خواب دیکھیں گے۔ بلکہ میں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی اُن دِنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالوں گا اور وہ نبوت کریں گی۔“

۲۰۰۰ء سے لے کر ۱۹۰۰ء تک کچھ افراد اور گروہ رُوح القدس کا ہتھمہ پاتے رہے۔ اسٹینٹن، ڈویر، والدیسس، زن زینڈورف، فنے، اور بہت سارے ابتدائی میتھوڈسٹ اور کوئیکر نے پختلک کے تجربے کو حاصل کیا۔

۱۹۰۰ء میں خُدا نے پوری دُنیا میں اپنے رُوح القدس کو اپنے فرزندوں پر

نازل کرنا شروع کیا۔ تب سے لے کر پختلست کی بیداری بڑھتی جا رہی ہے۔ کیتھولک، لوتھرن، اپبی سکوپلین، پرسبیرین، میتھوڈسٹ اور پیپٹ کلیسیاؤں میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ رُوح القدس سے معمور ہو رہے ہیں۔ کسی نے اعداد و شمار کیا ہے کہ تقریباً پوری دُنیا میں ۱۱۰ ملین ہینتی کوشل ایماندار ہیں۔

کون رُوح القدس سے معمور ہو رہے ہیں؟ وہ جو خُدا کے بھوکے اور پیاسے ہیں۔ کئی لوگ کھانے کی پرواہ کئے بغیر دُعا میں وقت گزارتے ہیں۔ رُوحوں کی بھوک کو جسم سے زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔

زبور ۳۲: ۳۲ ”میری رُوح خُدا کی، زندہ خُدا کی پیاسی ہے میں کب جا کر خُدا کے حضور حاضر ہوں گا۔“

یوحنا ۷: ۳۷-۳۹ ”پھر عید کے آخری دن جو خاص دن ہے۔ یسوع کھڑا ہوا اور پکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پیئے۔ جو مجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتاب مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔ اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر ایمان لائے کیونکہ رُوح اب تک نازل نہ ہوا تھا اس لئے کہ یسوع ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا۔“

رُوح القدس اُن کو معمور کرتا ہے جو یہ چاہتے ہیں کہ رُوح القدس اُن کی زندگیوں پر اختیار رکھے۔ وہ اپنے ذہن، جذبات اور جسم کو خُدا کے حوالے کر دیتے ہیں کہ جس طرح چاہے اُن کو استعمال کرے۔

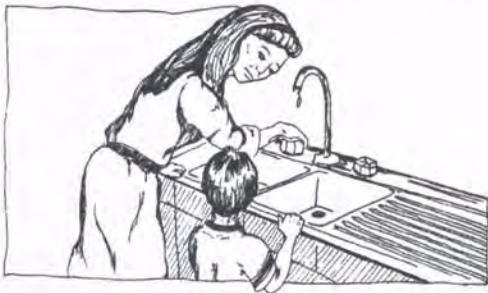
مشق



## رُوح القدس کو خوش آمدید کہنا

مقصد نمبر 2: رُوح القدس کے حصول کے لئے عملی اقدام کیجئے۔

آپ کیا کرتے ہیں جب آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا کوئی پیارا دوست آپ سے ملنے آ رہا ہے۔ آپ یقیناً اپنے گھر کو صاف کرتے ہیں اور اسے خوش آمدید کہنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ آپ کا دوست رُوح القدس آپ کے پاس آنا چاہتا ہے اور آپ کو معمور کرنا چاہتا ہے۔ جزل ولیم بُو تھ جو مکتبی فوج کے بانی ہیں لکھتے ہیں ”کہ اس سے پہلے کہ ہم آگ کا پتھمہ پانے کے لئے گھنٹوں کے بل ہوں جانچ لیجئے کہ آپ کی رُوح میں رُوح القدس جس کے آپ مُتلاشی ہیں کے مقصد اور مرضی کے مطابق ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ اس بات کا بھی خیال کر لیجئے کہ وہ رابطہ جس کے ذریعے آپ رُوح القدس کا پتھمہ پانے والے ہیں کھلا ہوا ہے۔ میں نے کچھ لوگوں کے متعلق سنا ہے جن کو پانی نہیں ملا تھا



انہوں نے ٹونٹی کوئی بار گھمایا مگر پانی نہیں نکلا۔ ذخیرہ میں کافی پانی موجود ہے پائپ اور ٹونٹی بھی ٹھیک ہے مگر پانی نہیں ملا۔ آخر کار انہوں نے پائپ کھولا تو پتہ چلا کہ اُس میں پوہا پھنسا ہوا ہے۔ ٹونٹی گھمانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ دُعا کرنا، گانا اور حتیٰ کہ ایمان رکھنا بے

فائدہ ہے اگر آپ کے دل میں کچھ ہے اور آپ کرنے سے انکاری ہیں کچھ بُت ایسی چیزیں ہیں جن کو آپ سمجھتے ہیں کہ غلط ہیں لیکن آپ اُن کو چھوڑنے سے انکاری ہیں یہ وہ چیزیں ہیں جو پاپ میں پھنسی ہیں۔ اُن کو نکالنے اُن کو وقت مت دیجئے اُن رُکاوٹوں اور بُتوں کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیجئے۔ ان سب کو جانے دیجئے اور اس سے پہلے کہ آپ دُعا بند کریں آپ پر رُوح القدس کا سیلاب آجائے گا اور دُنیا اُس کی ثبوت کو محسوس کرے گی اور خُدا کو جلال ملے گا۔

## مشق



2 کیا رُوح القدس کی راہ میں کچھ رُکاوٹیں خدانے آپ پر ظاہر کی ہیں؟ اگر ایسا ہے تو ابھی اقرار کیجئے اور اُس کو خوش آمدید کہنے کا قدم اٹھائیے۔

## یقین رکھنا اور وصول کرنا

مقصد نمبر 3: رُوح القدس کی نعمت کو ایمان سے مانگیں اور وصول کیجئے

آپ رُوح القدس کا ہتھمہ پاسکتے ہیں جیسے آپ نے نجات پائی ہے ایمان کے ذریعے۔ یہ ایسے ہے کہ آپ صرف خُدا کے وعدے پر ایمان رکھیں اور اُس نعمت کو قبول کریں جو وہ آپ کو پیش کرتا ہے۔ کچھ وعدے ایسے ہیں جو آپ کو یقین رکھنے اور وصول کرنے میں مدد کریں گے۔ یہ آپ کیلئے ہیں ان کو یاد کیجئے اور ان کو بار بار دہرائیے۔ جب آپ ان کی سچائی کو جان جائیں گے تو آپ کے لئے خُدا کے تحفے کو قبول کرنا آسان ہو جائے گا۔

لوقا ۱۱:۹-۱۳ ”پس میں تم سے کہتا ہوں مانگو تو تمہیں دیا جائے گا، ڈھونڈو تو

پاؤ گے، دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔“

” تم میں سے ایسا کون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ یا انڈہ مانگے تو اُس کو بچھو دے؟ پس جب تم مُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القدس کیوں نہ دے گا۔“

خُدا پر ایمان رکھنے اور مانگنے میں خوف زدہ نہ ہوں اور جب رُوح القدس کی قُوّت آپ پر آتی ہے تو خوف زدہ نہ ہوں۔ خُدا آپ سے پیار کرتا ہے آپ اُس کے فرزند ہیں جب آپ اُس سے رُوح القدس مانگتے ہیں تو وہ آپ کو کوئی نقصان دہ چیز نہ دے گا۔

اعمال ۲: ۳۸-۳۹ ”پطرس نے اُن سے کہا کہ تو بہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بنائے گا۔“

”اعمال ۵: ۳۲“ اور ہم ان باتوں کے گواہ ہیں اور رُوح القدس بھی جسے خُدا نے انہیں بخشا ہے جو اُس کا حکم مانتے ہیں۔“

کوئی تحفہ پانے کے لئے آپ یقین کرتے ہیں کہ یہ آپ کے لئے ہے دینے والے کا شکر یہ ادا کرتے ہیں اور وصول کرنے کے لئے اپنے ہاتھ بڑھا دیتے ہیں۔ اُس کو رکھ لیتے ہیں اور اپنا بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح آپ نے خُدا کے وعدے کا یقین کرنا ہے۔ آپ نے اُس کے پاس جانا ہے اور اُس سے اُس نعمت کو مانگنا ہے جس کی اُس نے پیشکش کی ہے آپ خُدا کا شکر کریں اور اپنے لئے اُس کو قبول کریں آپ ایمان رکھیں کہ رُوح القدس آپ کو معمور کرنے کے لئے آتا ہے۔ آپ اپنی مرضی، خواہشات اور مقاصد اُس کے تابع کر

دیں اور اُسے اپنی زندگی میں اول درجہ دیں۔ جو نبی آپ یہ کریں گے وہ آپ کو معذور کر دے گا اور آپ اُس کو جان جائیں گے۔

گلتیوں ۱۴:۲۰:۳ ”میں تم سے صرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ تم نے

شریعت کے اعمال سے رُوح کو پایا یا ایمان کے پیغام سے۔؟“

”تا کہ مسیح یسوع میں ابرہام کی برکت غیر قوموں تک بھی پہنچے اور ہم ایمان

کے وسیلہ سے اُس رُوح کو حاصل کریں جس کا وعدہ ہوا ہے۔“

مشق



اعمال ۲:۳۸-۳۹، اعمال ۵:۳۲، لوقا ۱۱:۹، ۱۳:۱۱ زبانی یاد کیجئے

3

## اپنے آپ کو رُوح القدس کے حوالے کریں

مقصد نمبر 4: چار چیزوں کی مثالیں دیجئے جن کے ذریعے رُوح اُن کی زندگیوں میں کام کرتا ہے جو اپنی زندگیاں رُوح القدس کے حوالے کر دیتے ہیں۔

آپ رُوح القدس سے معذور ہونا چاہتے ہیں تاکہ وہ آپ کی رہنمائی کرے؟ آپ کے ذریعے دُعا کرے؟ آپ کو گواہی کے الفاظ عطا فرمائے؟ یقین کے لئے ایمان عطا فرمائے؟ اور اُس کی معجزات کرنے والی قوت کا یقین کرنے کے لئے ایمان عطا فرمائے؟ رُوح القدس کا ہتسمہ اس طرح کی زندگی کی جانب آپ کی پیش قدمی ہے۔ اس ہتسمہ میں آپ اس طرح کے کاموں کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ ایک دروازے کی طرح ہے جس کے ذریعے سے آپ رُوح سے معذور اور رُوح سے ہدایت یافتہ زندگی میں داخل ہوتے ہیں۔ جب آپ نئی زندگی میں داخل ہوتے ہیں تو آپ اپنے ذہن، جذبات، مرضی



اور جسم کو مکمل طور پر رُوح القدس کے حوالے کر دیتے ہیں۔

اکثر معموری کے لئے کی گئی دُعاؤں میں ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں۔ جن سے اپنے آپ کو رُوح القدس کے حوالے کرنا اور زندگی کا اختیار حاصل کرنے کے لئے رُوح القدس کو دعوت دینا ظاہر ہوتا ہے۔ کچھ اُس وقت معمور ہو جاتے ہیں جب تابعداری کے گیت گائے جاتے ہیں۔

## مشق



4 اُن چار چیزوں کے نام لکھئے جن کو رُوح القدس کے حوالے کر دینا چاہیے تاکہ وہ آپ کی زندگی میں آجائیں۔

-----

-----

## اپنا ذہن حوالے کر دیں

رُوح القدس اِس لئے آتا ہے کہ وہ آپ کو گواہی دینے اور دُعا کرنے میں مدد فراہم کرے۔ تو آپ توقع رکھ سکتے ہیں کہ وہ آپ کے ذہن میں اُن چیزوں کو ڈالے گا جن کے لئے دُعا کرنا یا خدا کی شکر گزاری کرنا ہے۔ رُوح القدس کی فرمانبرداری کیجئے۔ جو نبی آپ ایسا کریں گے وہ آپ کے ذریعے آپ کی زبان میں یا کسی اور زبان میں جس کا وہ انتخاب کرے گا دُعا کرے گا۔

## اپنے جذبات حوالے کر دیں

آپ کے جذبات آپ کی فطرت کا حصہ ہیں۔ ان کو رُوح القدس کے حوالے کر دیں۔ اگر دُعا کے دوران آپ کو رونا آتا ہے تو اپنے آنسوؤں کو مت روکنے۔ رُوح القدس کو آپ کے اندر پائی جانے والی سختی، خُود اعتمادی، غرور، شک اور خُدا کیلئے مزاحمت کو توڑنے دیجئے۔ اُسے موقع دیجئے کہ وہ آپ کو قائل کرے، صاف کرے اور اپنی مرضی کے مطابق آپ کو بنائے۔ اپنے دوستوں اور عزیزوں کے لئے رویے جو گناہ میں کھوئے ہوئے ہیں اور لاکھوں لوگوں کے لئے رویے جنہوں نے کبھی انجیل نہیں سنی۔ یہ آپ کے اندر وحوں کی نجات کے لئے رُوح القدس کا کام ہے۔

جب رُوح القدس آپ کو بھردیتا ہے تو آپ ایسی مُحبت کر سکتے ہیں کہ آپ پورے دل اور پوری جان سے خُدا کی پُو جا اور حمد کر سکیں۔ یا آپ اتنے خُوش ہو جائیں کہ آپ کا دل تہقہ لگانے کو کرے آگے بڑھیں اور رُوح القدس کے ذریعے اپنی اس مُحبت کا اظہار کیجئے۔

۱۔ پطرس ۱: ۸ ”اُس سے تم بے دیکھے مُحبت رکھتے ہو اور اگرچہ اس وقت اُس کو نہیں دیکھتے تو بھی اُس پر ایمان لا کر ایسی خُوشی مناتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے۔“

رُومیوں ۱۴: ۱۷ ”کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اُس خُوشی پر موقوف ہے جو رُوح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔“  
یاد کیجئے۔ کس طرح خُدا کی برکات مُخْلِفت و قنوں میں مُخْلِفت لوگوں پر ہوئیں۔

کئی لوگ جب رُوح القدس سے معمور ہوتے ہیں تو اتنے زیادہ جذبات محسوس نہیں کرتے ہیں۔ اس لئے پریشان مت ہوں اور نہ ہی جذباتی انداز میں کام کرنے کی کوشش کریں

بینجمن اے. باور کہتے ہیں ”رُوح القدس کی قُوت کو آپ اپنے جذبات اور احساسات سے نہیں ماپ سکتے۔ لیکن ایمان سے جس کے آپ تابع ہیں رُوح القدس کی قُوت آپ کے اندر بغیر کسی عملی جذبات کے بڑا کام کر سکتی ہے۔ لیکن مردوزن جب رُوح القدس سے معمور ہوتے ہیں تو وہ ایمان اور محبت سے بھر جاتے ہیں۔“

### اپنی مرضی حوالے کریں

آپ نے رُوح القدس کو دعوت دی ہے کہ وہ آئے اور آپ کی زندگی کا مکمل اختیار رکھے۔ اس معاملے پر اُس کو کوئی دلیل دینا نہ شروع کریں کہ وہ یہ کس طرح کرے۔ کسی اور کے تجربے کا اُس کے سامنے اصرار نہ کریں۔ جو کچھ وہ آپ کے لئے رکھتا ہے اُس کو قبول کیجئے۔ کئی لوگ خُدا کی قُوت کے خلاف محض اس لئے مُزاحمت کرتے ہیں کہ وہ بے وقوف دکھائی دیں گے۔ کیا ہوگا اگر لوگ آپ پر تنقید کریں گے۔ انہوں نے یسوع اور پطرس کو دیوانہ کہا اور پتھلست کے دن رُوح القدس سے معمور ایمانداروں کو نشہ میں کہا۔ اپنی مرضی کو چھوڑ دیجئے اور خُدا کو کام کرنے دیجئے۔

### اپنے بدن کو حوالے کر دیجئے

رُوح القدس آپ کے رُوح اور جان کے ساتھ آپ کے بدن کو بھی معمور کرنا چاہتا ہے۔ آپ نے رُوح القدس کی قُوت کے لئے دُعا مانگی ہے۔ وہ ایسا کر سکتا ہے کہ آپ اُس طاقت کی حیثیت کو جان جائیں جس سے آپ شناسا ہوں گے۔



جسمانی طور پر رُوح القدس کی طاقت کا مختلف طرح سے ردِ عمل ظاہر کرتے ہیں۔ زیادہ تر بائبل کے وقتوں کی طرح جیسے موسیٰ شدت سے تھر تھرانے لگا، دانی ایل مُردہ سا ہو کر گر پڑا، داؤد خوشی سے عہد کے صندوق کے سامنے ناپٹنے لگا، لیکٹرا آدمی شفا یاب ہو کر خوشی سے اُچھل پڑا۔ پنٹلسٹ کے موقع پر جیسے ہی رُوح القدس نے لوگوں کی زُبانوں کو اپنے اختیار میں کیا اور انہیں الفاظ عطا کئے تو لوگ زُبانیں بولنے لگے۔

بائبل بتاتی ہے کہ ہمارے تمام ارکان کے لئے زُبان کو اختیار میں رکھنا مشکل ہے، ہم وہ چیزیں جلدی سے کہہ دیتے ہیں جو نہیں کہنی چاہیے اور وہ اپنی زُبانوں کو رُوح القدس کے حوالے کر دیتے ہیں اور اُس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ انہیں خُدا کے جلال کے لئے استعمال کرے۔ وہ ان کو قبول کر لیتا ہے۔ اور ان کا اختیار سنبھال کر ہمیں ایک نئی زُبان عطا کرتا ہے۔ جس کے ذریعے ہم ذُعا کرتے ہیں اور خُدا کی تعریف کرتے ہیں۔ لوگ رُوح القدس کے اس کام کو مختلف طریقوں سے وصول کرتے ہیں۔ کچھ لوگ اچانک روانی سے بغیر کسی کوشش، مسئلے اور شک کے غیر زُبانیں بولنا شروع کر دیتے ہیں۔

وہ صرف اپنے صوتی اعضاء کو رُوح القدس کے تابع کر دیتے ہیں۔

اور کچھ آہستہ آہستہ رُوح القدس کے تابع ہوتے ہیں اور کچھ کی زبان رک جاتی ہے مگر وہ اپنی ہی زبان میں صاف صاف بولنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور کچھ بچوں کی طرح کرتے ہیں یعنی رُوح القدس جو الفاظ دیتا ہے اُن کو بار بار دہرانا پڑتا ہے۔ لیکن جیسے جیسے وہ رُوح القدس کی تابعداری سیکھتے جاتے ہیں وہ دُعا کرتے ہیں اور رُوح القدس اُن کی زبانوں کا اختیار لیتا جاتا ہے۔ اور اُن کے ذریعے صفائی سے بولتا ہے۔

دیگر رُوح القدس کی طرف سے کسی ایسے لفظ یا الفاظ کا زبردست خیال محسوس کرتے ہیں جن کو نہیں سمجھتے۔ ایمان سے وہ رُوح القدس کی اس رہنمائی کو قبول کر لیتے ہیں اور غیر زبان کے الفاظ بولتے ہیں۔ بونہی وہ یہ کرتے ہیں رُوح القدس اُس شخص کو اور زبان بولنے کے قابل بنا دیتا ہے اُن کے ذہن کے الفاظ سے نہیں بلکہ براہ راست مافوق الفطرت طاقت سے۔

رابرٹ ڈبلیو کیننگھم جب وہ بھارت میں پریسبیٹیرین مشنری تھے اُن کا تجربہ

درج ذیل ہے

میں خُدا کی تعریف کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا ”اے خُدا جلال تجھے ملے“ اچانک ایسے لگا جیسے وہ کہہ رہا ہو کہ تم حقیقت میں میری تعریف نہیں کر رہے اور نہ ہی میرے جلال کے لئے دُعا کر رہے ہو اور نہ ہی تم میرے جلال کے بارے میں فکر مند ہو۔ بلکہ تم اپنا پتہ سمہ چاہتے ہو۔ میں عبادت میں واپس آیا اور جیسے مجھے سکھایا گیا تھا ویسے ہی دُعا کی ”اے خُدا اس عبادت میں تیرے نام کو جلال ملے تیرے ہر ایک فرزند میں سے اور میرے وسیلے سے بھی“

جب میں نے تخلص ہو کر یہ دُعا کی دُکھ اور غم کا رُوح کثرت سے مجھ پر چھا گیا

رُوح میں اپنے لئے نہیں بلکہ اس لئے رُوح لگا کہ خُدا کو وہ جلال نہ دیا گیا جس کے وہ لائق ہے۔

حق ادا کرنے والے رُوح کے بعد میرے اندر خُدا کو جلال دینے کی شدید خواہش، خُوشی اور آزادی نے جنم لیا۔ میں نے محسوس کیا کہ میں خُدا کی محبت میں شامل ہوں اور تمام بندھنوں سے آزاد ہوں۔ میں خُوشی سے تپتے لگانے لگا۔ اپنے شکوک، خوف اور اپنی رُوح کے دشمنوں پر ہنسنے لگا۔ بڑے عرصہ تک رُوح مجھے سکھاتا رہا کہ میں اُس کی پاکیزگی کے لئے، انصاف کے لئے، راست بازی کے لئے اور اُس کی اچھائی کے لئے اُس کی تعریف کروں۔ اور پھر اُس نے مجھے اپنے دل میں اپنی بادشاہی کی آمد کے بارے میں مجھے جذبات کے بارے میں سکھایا۔ آہ کاش، ہم یہ جانتے کہ رُوح یسوع مسیح کو برسرِ اقتدار بادشاہ دیکھنے کا کتنا خواہش مند ہے۔

اگلا سبق جو اُس نے مجھے سکھایا وہ یہ تھا کہ خُدا کی شدید خواہش ہے کہ جیسے اُس کی مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ اُس نے میرے ساتھ شخص برتاؤ کرنا شروع کر دیا۔ اُس نے مجھے دکھایا کہ جسم اور اس کے تمام ارکان اُس کے جلال کے لئے بنے ہیں۔ اسی دوران ایک شدید قوت میرے بدن پر چھا گئی یہ قوت بڑی تھی اور لامحدود تھی۔

اُس وقت وہ ساری زوردار قوت میرے بدن پر آچکی تھی، .... قوت جو فہم رکھتی تھی .... قوت جو لامحدود تھی، پھر بھی میری مرضی کے بغیر اپنی خواہشات کو پورا کرنا نہیں چاہتی تھی۔

پھر اُس نے میرے لئے بڑا سادہ بنا دیا کہ میری زبان سے مسیح کو جلال دینے کے لئے مجھے مُشغلی کر دے۔ وہ چاہتا ہے کہ میں اُس مسیح کے جلال کے لئے اپنی زندگی دے دوں جو خُدا کا بڑا ہے اور جو دُنیا کے گناہ اٹھالے جاتا ہے۔ جو شافی ہے اور رُوح اور آگ

سے پتہ دیتا ہے اور آنے والا بادشاہ ہے۔ پھر اُس نے مجھ پر ظاہر کر دیا کہ وہ میری زبان چاہتا ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے بول سکے پھر انداز، گفتگو دیا۔ جو نبی میں اُس کے تابع ہو گیا وہ مجھ میں سے ہو کر ایسی زبان میں بولا جو میں نہ جانتا تھا اور نہ سمجھ سکتا تھا کیوں؟ میں کچھ نہیں کہہ سکتا میں صرف یہ جانتا ہوں کہ اُس نے مجھے احساس دلا یا کہ رُوحِ الْقُدُسِ نے خُدا کے بھید بیان کرنے کے لئے میری زبان کو استعمال کیا۔ یہ حتمی طور پر طے پا چکا تھا کہ وہ اُس سیلابی بہاؤ کو قابو کرنے اور اپنی ہیکل کو بھرنے اور ایسی حمد و ثنا اور اُس زبان کا استعمال کرے اور ایسا انداز بیان بخشے جو میں اپنی دُعا میں اپنی مرضی سے نہیں بول سکتا۔

خُدا جس نے دوپتے بھی ہرگز ایک جیسے نہیں بنائے آپ کو اپنے انتخاب کردہ طریقے کے ذریعے رُوحِ الْقُدُسِ سے معمور کرے گا۔ کچھ لوگ اپنی تبدیلی کے فوراً بعد رُوحِ الْقُدُسِ سے معمور ہو جاتے ہیں اور کچھ کو طویل عرصہ تک معموری کے لئے دُعا کرنی پڑتی ہے کچھ لوگ جب عبادت گاہ میں (التار) کے سامنے گھٹنوں کے بل ہوتے ہیں تو رُوحِ الْقُدُسِ سے معمور ہو جاتے ہیں۔ کچھ بیٹھے یا کھڑے ہوتے ہوئے رُوحِ الْقُدُسِ سے معمور ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگ دُعا گروپ میں اور کچھ اپنے گھروں میں رُوحِ الْقُدُسِ سے معمور ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگ گاتے ہوئے، بائبل پڑھتے ہوئے یا اپنے کام پر جاتے ہوئے اچانک زبردست طریقے سے خُدا کی کُحبت سے بھر جاتے ہیں۔ اور وہ زور سے اُس کی تعریف کرنا شروع کر دیتے ہیں اور رُوحِ الْقُدُسِ سے معمور ہو جاتے ہیں۔

## مشق



رُوحِ الْقُدُسِ کی معموری کے بارے میں آپ نے چند مثالوں اور بائبل مقدس

5

کی آیات کا مطالعہ کیا ہے ان کی بنیاد پر خُدا کے رُوحِ الْقُدُسِ کی معموری کے

لئے کون سا طریقہ ہے؟

- الف: ہر کوئی ایک ہی طریقہ سے معمور ہوتا ہے۔  
 ب: خدا ہر شخص کو اپنے انتخاب کردہ طریقے سے معمور کرتا ہے۔  
 ج: خاص قسم کی رسم یا طریقہ کو اپنانا چاہیے۔

6

کیا آپ نے رُوح القدس کو اُن چار طریقوں سے کام کرتے ہوئے دیکھا ہے یا تجربہ کیا ہے جن کا مطالعہ کر چکے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو ذیل میں دی گئی خالی جگہوں پر مختصر بیان لکھیے۔

- الف: ذہن -----  
 ب: جذبات -----  
 ج: مرضی -----  
 د: جسم -----

شاید آپ معمور ہو چکے ہیں مگر اتنی معموری نہیں ہے جتنی آپ چاہتے ہیں۔ ابتدائی مسیحیوں کی طرح کیجئے اُس سے اتنا معمور ہو جائیں کہ آپ کے اندر سے بہاؤ شروع ہو جائے۔ ”رُوح سے معمور ہوتے جاؤ“

جیسا آپ دیکھتے ہیں کہ دوسرے رُوح القدس سے معمور ہوتے ہیں اور خیال کیجئے کہ خدا کسی کا طرف دار نہیں جو وہ دوسروں کے لئے کرتا ہے آپ کے لئے بھی کرے گا آپ کب سے تبدیل ہوئے ہیں۔ آپ کہاں ہیں یا آپ کیا کر رہے ہیں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ آپ کا رویہ، خدا کے لئے آپ کی بھوک اور پیاس، اُس کی تابعداری کے لئے رضامندی اور اُس کے وعدوں پر آپ کا ایمان زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ اپنا آپ اُس



کے حوالے کر دیں اور جہاں آپ ہیں اُس سے معمور ہوتے جائیں۔  
 جو کچھ آپ نے سیکھا ہے جب آپ اُس کو عمل میں لائیں گے تو یقیناً خُدا آپ  
 کو برکت دے گا۔



مُکلسیوں ۱: ۹۔ ”اِس لئے جس دِن سے یہ سُنا ہے ہم بھی تمہارے واسطے یہ  
 دُعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ  
 اُس کی مرضی کے علم سے معمور ہو جاؤ۔ تاکہ تمہارا چال چلن خُداوند کے لائق ہو اور اُس کو ہر  
 طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خُدا کی پہچان میں  
 بڑھتے جاؤ۔ اور اُس کے جلال کی قُدرت کے موافق ہر طرح کی قُوت سے قوی ہوتے  
 جاؤ تاکہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر اور تحمل کر سکو۔“

## مشق



7 اب دُعا کرنا شروع کریں اور اُن وعدوں کے حوالے دیجئے جو آپ کو یاد ہیں۔  
 اُن کے لئے خُدا کا شکر کریں۔ رُوح القدس کو بھیجنے کے لئے اُس کا شکر کریں  
 اور رُوح القدس کو دعوت دیجئے۔

اب آپ سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیے گئے سوالات کے جوابات دینے کے  
 لئے تیار ہیں۔ یونٹ ۲ میں دیے گئے اسباق کی دھرائی کر لیں اور پھر سٹوڈنٹ رپورٹ میں  
 دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ جب آپ اپنی جوانی کا پی اپنے اُستاد کو بھیجتے ہیں تو اُن سے  
 مُطالعہ کرنے کے لئے دوسرا کورس طلب کیجئے۔



## اپنے جوابات کی پڑتال کریں

- 6 آپ کے اپنے بیانات۔ اگر آپ نے ان جگہوں پر اپنے آپ کو رُوح القدس کے حوالے نہیں کیا تو ابھی کیجئے۔
- 4 ذہن، جذبات، مرضی اور جسم۔
- 5 ب: خُدا ہر شخص کو اپنے انتخاب کردہ طریقے سے معمور کرتا ہے۔

مبارک ہو! آپ نے اس کورس ”آپ کا مددگار دوست“ کا مطالعہ ختم کر لیا ہے۔ میں اُمید رکھتا ہوں کہ ان اسباق نے ”رُوح القدس کون ہے آپ کی زندگی میں اُس کے کام“ کو سمجھنے میں آپ کی مدد کی ہے۔ جو نہیں آپ رُوح القدس کی معموری اور رہنمائی کو حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو مخصوص کرتے ہیں تو یقیناً خُدا آپ کو برکت دے گا۔

## ایک آخری بات

یہ ایک خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جنہیں آپ کی فکر ہے۔ وہ لوگ مبارک ہیں جنہیں ان سوالوں اور کئی مسائل کے جواب ملے ہیں جو دنیا میں ہر شخص کو پریشان کرتے ہیں۔ ان مبارک لوگوں کا ایمان ہے کہ خدا ان سے یہ چاہتا ہے کہ وہ جو جوابات انہیں ملیں ہیں وہ انکے بارے میں دوسروں کو بھی بتائیں۔ انہیں یقین ہے کہ آپ کو اپنے سوالوں اور مسائل کے جواب کیلئے اور زندگی کا بہترین راستہ پانے کیلئے چند معلومات کی ضرورت ہے۔

انہوں نے یہ کتاب اسلئے تحریر کی ہے تاکہ آپ کو یہ معلومات فراہم کی جاسکیں۔

اس کتاب کی بنیاد مندرجہ ذیل بنیادی سچائیوں پر ہے:

- 1 آپ کو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ رومیوں ۳:۲۳؛ حزقی ایل ۱۸:۱۸ پڑھیں۔
- 2 آپ اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے۔ ۱۔ تیمتھیس ۲:۵؛ یوحنا ۶:۱۳ پڑھیں۔
- 3 خدا چاہتا ہے کہ دُنیا نجات پائے۔ یوحنا ۳:۱۶۔ ۷ پڑھیں۔
- 4 خدا نے یسوع کو بھیجا تاکہ آپ ان سب کو نجات دیں جو آپ پر ایمان لاتے ہیں۔ گلتیوں ۴:۴۔ ۵؛ ۱ پطرس ۳:۱۸ پڑھیں۔
- 5 بائبل مقدس نجات کی راہ اور مسیحی زندگی میں ترقی کا طریقہ بتاتی ہے۔ یوحنا ۱۵:۵؛ یوحنا ۱۰:۱۰؛ ۲ پطرس ۳:۱۸ پڑھیں۔
- 6 آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ کرتے ہیں۔ لوقا ۱۳:۱۰۔ ۵؛ متی ۱۰:۳۲-۳۳؛ یوحنا ۳:۳۵-۳۶ پڑھیں۔

کتاب ہذا آپ کو بتاتی ہے کہ آپ اپنی منزل کا فیصلہ کس طرح کر سکتے ہیں۔ نیز یہ آپ کو اپنے فیصلہ کے اظہار کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ اسکے علاوہ یہ کتاب دوسری کتابوں سے مختلف ہے کیونکہ یہ آپ کو ان لوگوں سے ملنے کا موقع فراہم کرتی ہے جنہوں نے اسے تیار کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں یا اپنی ضروریات اور جذبات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب ہذا کے آخر میں ایک کارڈ دیا گیا ہے جسے ”فیصلہ کارڈ اور درخواست کا کارڈ“ کہا گیا ہے۔ جب آپ فیصلہ کر چکیں تو کارڈ مکمل کر کے اسے دیئے گئے پتے پر ارسال کر دیں۔ تب آپ کو مزید مدد دی جائے گی۔ آپ اس کارڈ کو سوالات پوچھنے یا دعایا مزید معلومات کی درخواست کرنے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر کتاب ہذا میں کارڈ نہ دیا گیا ہو تو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو لکھیں اور وہ آپ کو شخصی طور پر جواب بھیجے گا۔

## وہ جو سب سے بڑا ہے سب کا خادم ہے

خدمتِ محبت کا ایک اظہار ہے جو خدا کی مسلسل محبت کے لئے اسکے حضور پیش کی جاتی ہے۔ گلوبل یونیورسٹی کے کورس خداوند کا ایک وسیلہ ہیں جو موثر اور خوش کن خادم بننے میں آپکی مدد کریں گے۔

گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں کا مطالعہ بائبل مقدس کے مطالعہ کا ایک با ترتیب طریقہ ہے اور روحانی سچائی کی بہتر سمجھ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

خداوند کی خدمت کی تیاری کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ مسیحی خدمتی پروگرام کا مطالعہ شروع کریں۔

مسیحی خدمتی پروگرام کے چند کورس مندرجہ ذیل ہیں:

مسیحی بلوغت

بادشاہی، قدرت اور جلال

سچائی کے بنیادی ستون

مسیحی کلیسیائی خدمت

روحانی نعمتیں

زندگی کے مسائل کا حل

اگر آپ مذکورہ بالا کورسوں سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان کورسوں میں داخلہ کیسے کروایا جائے تو گلوبل یونیورسٹی کے مقامی ڈائریکٹر سے رابطہ قائم کریں۔